سوال

(737)گم شدہ چیز کے لیے {اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیہِ رَاجِعُونَ} پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گم شدہ چیز کے لیے {اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیہِ رَاجِعُونَ} پڑھنا کیسا ہے؟

کیا اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار صبح وشام والی حدیث ضعیف ہے؟ نیز اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِی مِنَ النِّفَاقِ والی روایت کے بارے میں بھی بتائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اَلَّذِینَ اِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیبَةٌ قَالُوٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیہِ رَاجِعُونَ} [البقرة:۱۵۶] [''انہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔'']اس میں مصیبة کا لفظ عام ہے۔ گم شدہ شی والی مصیبة کو بھی شامل ہے۔ حدیث افک میں ہے کہ صفوان رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہما قافلہ سے پیچھے رہ گئی ہیں تو انہوں نے اس موقع پر {اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیہِ رَاجِعُونَ} پڑھا تھا۔ 1

۲ : ... ہاں! ((اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّار)) صبح وشام والی روایت کمزور ہے۔ مشکاۃ/کتاب الدعوات/باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام میں تعلیق الألبانی میں لکھا ہے : ''وإسنادہ ضعیفٌ'' اور دوسری روایت : ((اللھم طھر قلبی من النِّفاق)) کے متعلق تنقیح الرواۃ/کتاب الدعوات/باب جامع الدعاء میں لکھا ہے : ''وإسنادہ ضعیف'' ۹/۱۲/۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 733

محدث فتویٰ